

ہدایت حاصل کرنے کی 13 سننتیں

- ◀ سیکھنے سے متعلق 2 سننتیں
- ◀ ہدایت حاصل کرنے کے اسباب سے متعلق 6 سننتیں
- ◀ ہدایت سے محرومی کا ذریعہ بننے والے اسباب سے کیسے بچیں 5 سننتیں
- ◀ ہدایت اور گمراہی کے بارے میں آگاہی حاصل کرنے اور اسباب ہدایت پر چلنے اور موانع ہدایت سے بچنے کی 13 عظیم سننتیں

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب



ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنتیں

□ سیکھنے سے متعلق 2 سنتیں

سنت 1: ہدایت کے بارے میں آگاہی حاصل کریں، اور اپنی اولادوں کو بتائیں کہ ہدایت کہتے کسے ہیں، ہدایت کی قسمیں کتنی ہیں، ہدایت کی اہمیت فوائد اور ثمرات کیا کیا ہیں؟۔ ہدایت کے اسباب کیا ہیں، ہدایت کن کو ملتی ہے اور محروم کون ہوتے ہیں؟ (1)

سنت 2: گمراہی کے بارے میں آگاہی حاصل کریں اور اس کے وبال کو اس کی سنگینی کو پہچانیں اور اپنی اولادوں کو بتائیں۔ (2)

□ ہدایت حاصل کرنے کے اسباب سے متعلق 6 سنتیں

سنت 1: اپنے دلوں پر محنت کر کے نورِ تقویٰ، خوفِ خدا پیدا کریں، نفسانی خواہشات اور گناہوں کے تقاضے کے وقت، ہمت اور مجاہدہ کر کے اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں اور تقویٰ والوں کی صحبت اختیار کریں۔ (3)

سنت 2: چونکہ ہدایت کے درجات لامتناہی ہیں اس لیے کسی وقت بھی اپنی دینی حالت پر مطمئن نہ ہوں، قناعت نہ ہو، ہدایت کے درجات میں آگے سے آگے بڑھنے کی بے چینی اور طلب اپنے اندر پیدا کریں، اور جن لوگوں میں یہ طلب اور بے چینی محسوس ہو ان کی صحبت اختیار کریں۔ (4)

سنت 3: حق اور حقیقت کو پانے کے لیے عقل و شعور، غور و فکر، سوچ و بچار سے کام

ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنتیں {2} اسباب ہدایت سے متعلق 6 سنتیں

لیں، دل و دماغ کو استعمال کریں۔ اور مندرجہ ذیل طریقوں سے غور و فکر کریں۔

(1) قرآن و حدیث میں غور و فکر کریں۔ (5)

(2) کائنات میں غور و فکر کریں۔ (6)

(3) اپنی ذات میں غور و فکر کریں۔ (7)

(4) قرآنی قصص موجودہ اور گزشتہ حالت میں غور و فکر کریں۔ (8)

(5) دنیاوی معاملات ذاتی تجربات میں غور و فکر کر کے اس کے ذریعے آخرت کے

معاملات کو سمجھنے کی کوشش کرنا معنوی حقیقتوں کو محسوس مثالوں سے سمجھیں۔ (9)

(6) پسندنا پسند کے متفقہ معیارات میں غور و فکر کر کے اس کے ذریعہ اللہ اور رسول کی

پسندنا پسند جاننے کی کوشش کریں۔ (10)

(7) مصنوعات کو دیکھ کر ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان میں گم نہ ہو جائیں بلکہ صانع

کی قدرت، صنعت، حکمت اور سنن میں غور و فکر کر کے اس وجود وحدانیت، قدرت، علم،

خبیر، رحمن، رحیم ہونے کو پہچاننے کی کوشش کریں۔ (11)

سنت 4: حق اور حقیقت کو پانے کے لیے جو لوگ جانتے ہیں ان سے سمجھنے کی

کوشش کریں، معلوم کریں، سیکھتے رہیں، ہمیشہ حق و سچ کی تلاش میں رہیں۔ (12)

(1) دینی باتوں کو سنیں: (13)

جیسے سننا چاہیے ویسے سنیں (1) کان لگا کر سننا، اپنے ارادے سے اہمیت سے اپنی

ضرورت سمجھ کر سننا ہو، یہ نہیں کہ چلتے پھرتے کوئی بات کان میں پڑ گئی تو سن لیا۔ (14)

(2) دینی باتوں کو یکسوئی خاموشی کے ساتھ سنا جائے، سنتے واکسے قسم کی بات چیت

، شور و شغب، ذکر واذکار نہ ہو۔ (15)

(3) کان لگانے کے ساتھ دل کی توجہ اور دیہان بھی ہو، دل و دماغ بھی حاضر ہو،

ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنتیں {3} اسباب ہدایت سے متعلق 6 سنتیں

چہرے پر خوشی اور بشارت کے اثرات ہوں۔ یہ سننا کھیل کود غفلت مدہوشی بے ہوشی کے ساتھ نہ ہو، چہرے پر ناگواری کے اثرات نہ ہوں۔ (16)

(4) سننے وقت دل میں حق کو حقیقت کو پانے کی سچی طلب ہو۔ (17)

(5) سننے کے بعد بات کو بھولیں نہیں، ذہن میں محفوظ کریں، یاد رکھیں، غور و فکر کے ذریعہ، تکرار مطالعہ کے ذریعہ، عمل اور دعوت کے ذریعہ۔ (18)

(2) سننے کے بعد ماننے کی صفت پیدا کریں۔ (19)

جیسے ماننا چاہیے ویسے مانیں: (1) یقین ہو، شرح صدر ہو، شک نہ ہو۔ (20)

(2) عاجزی، خشوع، خوف و ہیبت کے ساتھ کامل انقیاد ہو، حکم الہی کی عظمت ہو، اور اپنی عاجزی فروتنی کا تصور ہو اور دل فرماں برداری کے لیے جھکے ہوئے ہوں، انسان سراپا سر تسلیم خم ہو، دل میں کسی قسم کا بوجھنگی نہ ہو۔ (21)

(3) سننے، ماننے کے بعد مضبوطی سے قائم رہیں۔

جیسے قائم رہنا چاہیے ویسے قائم رہیں (1) قرآن و سنت کی تعلیمات کو مضبوطی سے تھامیں، اس میں کامیابی کا غیر متزلزل یقین ہو انفرادی اجتماعی زندگی میں اسی کو دستور العمل بنایا جائے کسی کے کسی نظام کو قانون کو لینے کی ضرورت محسوس نہ ہو (2) مضبوطی، استقامت مجاہدہ سے ان تعلیمات پر عمل ہو۔ (3) انہی تعلیمات کو

پھیلا یا جائے بتایا جائے سنایا جائے آگے پہنچایا جائے۔ (22)

سنت 5: حق اور حقیقت کو پانے کے لیے اہل ہدایت (انبیاء، اہل حق، علماء، صلحاء) کی اتباع کریں۔ (23)

سنت 6: حق اور حقیقت کو پانے کے لیے پابندی سے اور اوقات قبولیت میں تضرع و زاری کے ساتھ ہدایت اور استقامت کی دعائیں کریں، جن معاملات

ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنتیں {4} موانع ہدایت سے متعلق 5 سنتیں

میں تردد ہو کوئی واضح اور صاف پہلو سمجھ نہ آتا ہو تو خوب استخارہ، اللہ تعالیٰ سے راہنمائی لینے کے بعد کسی پہلو کو اختیار کریں۔ (24)

□ ہدایت سے محرومی کا ذریعہ بننے والے اسباب سے کیسے بچیں 5 سنتیں

سنت 1: تکبر، نخوت، غرور، جھوٹی عزت نفس خود کو کسی بھی پہلو سے بڑا سمجھنے اور دوسروں کو چھوٹا اور حقیر سمجھنے سے بچیں۔ (25)

سنت 2: حسد، ضد، عناد، بغض، عصبیت دشمنی مخالفت سے بچیں۔ (26)

سنت 3: خواہشات نفسانی، اغراض و مفادات کو زندگی کا مقصود اصلی، مطلوب حقیقی، اپنی زندگی کی اولین ترجیح نہ بنائیں۔ (27)

سنت 4: آبائی دین اور خاندانی رسم و رواج، لیڈروں، جعلی پیروں کی اکثریت کی (جو سب کریں وہی ہمیں کرنا ہے) اتباع، پیروی اور نقالی سے بچیں۔ (28)

سنت 5: حق اور حقیقت پانے کے لیے اللہ نے جو قوتیں عطا فرمائی ہیں ان کو صحیح استعمال نہ کرنے کی غلطی نہ کریں۔ یعنی (1) نہ غور و فکر سے کام لینا (2) نہ دوسروں سے سمجھنے کی کوشش کرنا (3) دین کی باتوں کو نہ سننا، نصیحتوں کو کسی خاطر میں نہ لانا، سنی ان سنی کر دینا (4) جیسے سننا چاہیے ویسے نہ سننا (5) حق سمجھ آجانے کے باوجود ذاتی مفاد، حسد، بغض کی وجہ سے حق کا انکار کر دینا تکذیب و عداوت حق میں حد سے نکل جانا۔ (29)

حوالہ جات

- (1) (عنکبوت: 69، تحریم: 6)
- (2) (عنکبوت: 69، تحریم: 6)
- (3) (بقرہ: 2، عثمانی، انوار البیان، روح المعانی، روح المعانی، مطالعہ قرآن کے اصولی و مبادی / 164) (حادثہ: 48) (مریم: 97) (آل عمران: 138) (نور: 34) (مائدہ: 46) (انبیاء: 48) (اعراف: 154) (نازعات: 45) (ق: 33) (رعد: 19-20-21) (ہود: 103) (زمر: 23) (اعلیٰ: 10-11) (طہ: 1-2-3) (مائدہ: 71) (بخاری، رقم: 4993) (توبہ: 119)
- (4) (مائدہ: 16) (انفال: 23) (مائدہ: 84) (رعد: 27) (زمر: 17-18) (شوریٰ: 13) (غافر: 13) (ق: 08) (ق: 33) (سبا: 09) (رعد: 11) (ہود: 28)
- (5) (نحل: 44) (حشر: 21)
- (6) (آل عمران: 191) (رعد: 3)
- (7) (روم: 8) (روم: 21) (ذاریات: 21) (فصلت: 53)
- (8) (فصلت: 53) (توبہ: 126) (اعراف: 176) (عنکبوت: 43) (بقرہ: 266) (یونس: 24) (اعراف: 175-176) (حشر: 21) (بقرہ: 219) (آل عمران: 137) (ذاریات: 49) (رعد: 3) (شوریٰ: 11) (روم: 20) (یونس: 24) (رحمن: 26-27)
- (9) (معارف الحدیث: 73/5 قرآن)
- (10) (روم: 28)
- (11) (فصلت: 37) (مومنون، ابوسعود) (ق: 37، عثمانی نظریۃ التعمیر تدریجاً، ابن قیم) (ملک: 8-10)
- (12) (نحل: 43) (توبہ: 122) (روم: 59، بقای ابو سعید، قاسمی، عثمانی) (انبیاء: 24 عثمانی) (یونس: 39 بقای) (غافر: 83) (احقاف: 26) (مائدہ: 82) (طبرانی، ترغیب، دعوت: 704)

ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنٹیٹیں {7} حوالہ جات

(13) (عثمانی، سبأ: 16) (مدرثر: 49) (انبیاء: 42) (طہ: 99) (عثمانی، احقاف: 3) (شعرا: 5) (یسین: 46) (فصلت: 4) (فصلت: 26) (فرقان: 30) (ابراہیم: 9) (نوح: 7) (مومنون: 66) (انفال: 2) (بخاری، رقم: 66) (کہف: 57) (فصلت: 1-5)

(14) (طہ: 13) (اعراف: 204، عثمانی) (حج: 73) (زمر: 18) (احقاف: 29) (شعراء: 223) (المصباح المنیر)

(15) (اعراف: 204) (احقاف: 29) (قیامہ: 16) (فصلت: 26)

(16) (ن: 37) (انبیاء: 2-3) (نجم: 61) (حج: 72)

(17) (عثمانی، انفال: 23)

(18) (حاقہ: 12) (بقرہ: 63، فتح ابوسعود، جواہر القرآن، مدارک، کبیر)

(19) (عثمانی - اسراء: 82) (طبری - نمل: 89) (عثمانی - یونس: 57) (ابن تیم - بقرہ: 2) (هود: 120) (نمل: 77)

(حج: 54) (بقرہ: 26) (تغابین: 11) (نمل: 81) (عثمانی - فصلت: 44) (مدرثر: 31) (کہف: 13) (اعراف: 52،

یوسف: 111) (اعراف: 188) (اعراف: 203) (جاثیہ: 20) (یونس: 101) (عثمانی - فصلت: 44) (محمد: 16)

(بقرہ: 16) (کہف: 57) (شعراء: 6-5) (اسراء: 45-46)

(20) (زمر: 33، بقرہ: 2) (جاثیہ: 20) (انعام: 125) (حجرات: 15) (ص: 8) (نمل: 66) (غافر: 34)

(شوری: 14) (هود: 62) (هود: 110) (سبأ: 54)

(21) (عثمانی، حدید، انوار البیان، مانده، مؤمنون، معارف بقرہ: 45، ابن تیم حدید 16 شفقہیلی) (حدید: 16) (آل

عمران: 199) (حج: 54) (حج: 34-35) (انفال: 2) (زمر: 23) (رعد: 28) (اسراء: 107) (سجدہ: 15)

(فرقان: 73) (نساء: 65) (مانده: 41) (مانده: 83)

(22) (آل عمران، کاندھلوی، معالم القرآن، ماجدی، شفیق، آلوسی ابوسعود، کبیر) (نساء: 175) (زخرف: 43، معالم، ابن

کثیر، کبیر) (بقرہ: 63) (اعراف: 145) (اعراف: 170-171) (مریم: 12 عثمانی) (محمد: 17) (مریم: 76)

(یل: 9) (یونس: 19 ابن تیم) (بقرہ: 2) (ابن کثیر، ابن عاشور، ابوحنیان، القمان: 3) (احقاف: 12) (توبہ: 18)

(انعام: 82) (نور: 54) (نساء: 69) (اعراف: 158) (زخرف: 61) (صف: 5، منافقون: 6، توبہ: 24-80،

بقرہ: 99) (احزاب: 36)

(23) (انعام: 90 آلوسی) (احزاب: 21) (اعراف: 158)

(24) (فاتحہ: 5) (آل عمران: 8)

ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنتیں {8} حوالہ جات

- (25) (غافر: 35) (اعراف: 146) (نمل: 14-عثمانی) (جاثیہ: 8-7) (مدثر: 23-24-25) (نحل: 23-22)،
آلوسی، رازی، بقاعی، ابوسعود) (نوح: 7، آلوسی) (منافقون: 5) (نساء: 173) (اعراف: 101) (یونس: 74) (اعراف: 40)
(26) (بقرہ: 90) (بقرہ: 213-معالم) (بقرہ: 109) (آل عمران: 19-جواہر القرآن) (شوری: 13-14)
(جاثیہ: 17، معارف شفیخ) (بقرہ: 145-آلوسی، کبیر، بقاعی، ابن عاشور، فتح)
(27) (محمد: 16-طبع: 439) (جاثیہ: 23) (فرقان: 43) (کہف: 28) (روم: 29) (قصص: 50) (نجم: 23)
(قمر: 3) (طہ: 16) (مائدہ: 70) (بقرہ: 78) (مؤمنون: 70-71) (انعام: 9-11) (انعام: 6-5)
(اعراف: 6-175) (مائدہ: 77) (نساء: 135) (مائدہ: 8) (نازعات: 40)
(28) (بقرہ: 170) (مائدہ: 104) (لقمان: 21) (زخرف: 22) (اعراف: 28) (صافات: 70-69)
(مؤمنون: 24) (احزاب: 67) (انعام: 116) (نساء: 115) (حج: 4-3) (نساء: 119)
(29) (عثمانی، یونس: 74) (حجر: 12-13) (اعراف: 101) (نساء: 155) (انعام: 125) (توبہ: 37) (آل عمران: 86)

{ موقع محل کی سنتوں سے متعلق مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ کی دیگر رسائل }

تالیفات و رسائل	نمبر شمار
فہم سنت کورس	1
خوشگوار ازدواجی زندگی کی سنتیں (تحفہ دلہا)	2
خوشگوار ازدواجی زندگی کی سنتیں (تحفہ دلہن)	3
باحیا و پاکدامن بنانے والی 46 سنتیں	4
کمانے اور خرچ کرنے کی 53 سنتیں	5
فنتوں سے حفاظت کی 40 سنتیں	6
رشتہ داریاں نبھانے کی 12 سنتیں	7
کھانے پینے کی سنتیں	8
لباس کی سنتیں	9

مفتی منیر احمد صاحب کی مطبوعہ تالیفات و رسائل



مفتی منیر احمد صاحب نے کئی قابل قدر اور اہم موضوعات پر کورسز مرتب فرمائے ہیں۔ جن پر کئی اکابر علماء کرام نے اعتماد کا اظہار کیا ہے، یہ کورسز لوگوں میں بہت مقبول ہیں، جن سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔ ائمہ و خطباء حضرات اپنے علاقوں میں حسب موقع دینی تعلیم اور تربیت کے لیے ان قابل قدر اور مختصر کورسز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔